Semester II CC-7

الرحمۃ

اس مضمون میں قافیہ اور بحر کی پابندی کئے بغیر شعری انداز اختیار کرونگا۔ اسلئے کہ میں چاہتا ہوں کہ بلاواسطہ اپنے قلب کے روبرو کلام کروں اور اس ارادہ کی تکمیل کا آلہ شعر ہی ہو سکتا ہے۔

بلاشبہ بیجوں کو زمین میں ڈالا جاتا ہے لیکن وہ اس وقت تک پودے کی شکل اختیار کرکے نہیں ابھرتا جب تک کہ کسان اور زمین کو گوڑنے والا مٹی کو الٹ پلٹ اور اوپر نیچے نہیں کرتا ہے۔ ٹھیک یہی حال قلب کا ہے کہ کوئی نصیحت و خیرخواہی کی بات اس میں اس وقت تک اثر انداز نہیں ہوتی جب تک کہ قلب کے اندرون میں داخل نہ ہو جائے اور اس کے اجزاء کو موثر نہ کر دے اور سویدا قلب تک نہ پہونچ جائے اور قلب کے لئے اثر اندازی کا کام شعر ہی کر سکتا ہے۔

Scanned with CamScanner

(2) اے نیک بخت انسان مہربان بن کر رہو اپنے قلب میں رحمت
و مہربانی کا شعور پیدا کرو تاکہ تیرا قلب سراپا رحمت بن جائے۔
تم یہ کہہ سکتے ہو کہ میں نیک بخت نہیں ہوں اس لئے کہ
میرے پہلو میں ایسا دل ہے جو دوسرے دلوں کی طرح رنج والم سے
متاثر ہوتا ہے۔ہاں ایسا کو ہونا ہی چاہیئے لیکن بھوکوں کو
کھانا کھلاؤ ننگے کو کپڑا پہناؤ ~~[illegible]~~ غم زدوں کی اشک شوئی کرو
مصیبت زدوں کی تکلیف دور کرو تو تمہارے لئے اس مفلوک
الحال گروہ کے درمیان سے تسلی کا بہترین سامان نمودار
ہوگا جو تمہارے رنج والم کے دور ہونے کا ذریعہ بنے گا۔
اور اس حقیقت میں کوئی حیرت کی بات نہیں کہ سخت
تاریکی کے درمیان سے نور کی کرن ظاہر ہوتی ہے اس لئے کہ
شب کی تاریکی کو چاک کرکے ہی بدر منیر طلوع ہوتا ہے۔
اور تاریکی کے گہوارہ سے ہی صبح کی سفیدی دھیرے
دھیرے سامنے آتی ہے۔
یقیناً ساری لذتیں بے لطف ہوگئی، اس لئے
ذرائع کمزور ہوگئے: معاد و آخرت کی باتوں سے نفوس

(3) بو جھل ہوگئے صرف ایک لذت رہ گئی جو انسان کی تسلی وتشفی

کا سامان بن سکے اور وہ ہے احسان کی لذت،

بلاشبہ ایک شکر گذار کے شکریہ ادا کرنے کا منظر ایک

حسین اور دلموہ لینے والا منظر ہوتا ہے کان اس کی حمد

و ثنا کے نغموں کو سن کر موسیقی کے هزج و رمل جیسے

نغموں کی سماعت سے زیادہ متاثر ہوتا ہے اور معبد کے باجوں

کی آواز سے زیادہ شیریں محسوس کرتا ہے۔

مساکین اور بدحالوں کے ساتھ احسان کا سلوک کرتے رہو

وہ لوگ بھی تمہارے احسان کا سچا اور حقیقی بدلہ دینے

کی کوشش کریں گے۔ چنانچہ اگر کبھی ایسا اتفاق ہو جائے

کہ کسی شب میں تم کو ان کے پست قبیلوں کے پاس سے اس وقت

گذرنے کا موقع ہو جبکہ بڑا علاقہ سو رہا ہو اور اس وقت

تمہارے کان میں تمھارے احسانات کی شکر گذاری کی نیز تم کو

دعائیں دینے کی آواز سنائی دے۔